السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کوناگری یاانگریزی یابنگہ یاعبرانی وغیرہ رسم الخط میں لکھنا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کوناگری یاانگریزی یابنگہ یاعبرانی وغیرہ رسم الخط میں لکھنامیرے نزدیک درست نہیں ہے۔ عربی کے کئی حروف ہجاایسے ہیں جودوسری زبانوں اوران کے رسم الخط میں ہیں،اس کالازمی نتیجہ یہ ہوگاکہ قرآن مسخ ہوکررہ جائے،بس عربی(خط نسخ یانستعلیق وامثالھا)کے علاوہ کسی بھی عجمی(فرنچ،جرمنی،انگریزی،ایٹالین ناگری،بنگلہ،چینی،روسی وغیرہ)رسم الخطاورحروف میں قرآن کالکھنااورشائع کرناہرگزجائزنہیں ہے۔

(عبیداللہ رحمانی21/19/1984ء)(محدث بنارس،شیخ الحدیث نمبر1997).

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری]

جلد نمبر1

صفحہ نمبر330

محدث فتویٰ